گلابی ڈولفن

عام طور پر ڈولفن کی 5 اقسام ہیں جو ندیوں میں رہتی ہیں۔ان سب میں سب سے مشہور ہے گلابی ڈالفن اسے بوٹو، بوتو یا ایمیزون ندی ڈولفن کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ان کا سائنسی نام انیا جیوفرینسیس ہے اور وہ انلا جینس سے تعلق رکھتے ہیں جو پلاٹینسٹا ئڈ یا خاندان کے ایک حصے میں ہے۔

اگرچہ وہ دریائے ایمیزون میں رہتے ہیں، عام طور پر، ہم انہیں دریائے اورینوکو کی گفاوں میں اور دریائے مادیرہ کے کچھ اونچے حصوں میں بھی ڈھونڈ سکتے ہیں۔اگرچہ وہ زیادہ تر گلابی ہوتی ہیں تاہم یہ کچھ مختلف رنگ بھی ملتی ہیں جیسے بھوری یا ہلکا بھوری رنگ (یہ مشہور ڈولفنوں میں زیادہ "عام" رنگ ہے)۔یہ گلابی ڈالفن انتہائی ذہین ہیں۔ان میں دماغی صلاحیت زیادہ سے زیادہ ہے۔شاید انسان کی نسبت 40٪ زیادہ ہے۔یہ کافی معاشرتی اور دوستانہ مخلوق ہیں۔وہ ایمیزون اور اس کے معاونوں میں صدیوں سے مقیم ہیں۔تاہم، انسانوں کے ہاتھوں میں ایمیزون کی تباہی متعدد مواقع پر اسے خطرے میں ڈالنے کی حد تک بہت تیز ہوگئی ہے۔

مرکری ایک بھاری دھات ہے جو گلابی ڈالفن میں سالانہ اموات کی تعداد میں اضافے کا سبب بن رہی ہے دریائے ایمیزون پر ٹریفک بڑھنے سے بھی یہ خطرہ ہے۔ یہ جانور فطرت سے متجسس ہوتے ہیں۔گلابی ڈالفن بنیادی طور پر کیکڑوں، چھوٹی مچھلیوں اور چھوٹے، بڑے کچھوؤں کو کھانے کے طور پر کھاتے ہیں۔

ان میں سے زیادہ تر ڈولفن تقریباً اندھے ہیں، کیونکہ ندی کے پانی گندے ہوئے ہیں۔موافقت کے عمل کے ساتھ، آنکھیں خراب ہوتی جارہی ہیں اور دماغ بڑھ رہا ہے اور ترقی پذیر ہے۔سمندر میں ڈالفن کے برعکس، ان ڈولفنوں میں نشوونما کے پنکھوں نے بہت کم ترقی کی ہے۔